O

تیرے نام پہ اٹھی جو تحریک وہی بیدار لگی
جو الحاد پہ رکھی وہ تہذیب ہمیں بے کار لگی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی ضرب سے سینہ کانپ اٹھا
استغفار کے ورد سے ہلتی قلب کی ہر دیوار لگی

اللہ ھو اللہ ھو کرتے میرا جسم ہوا تحلیل
باقی عمر وہی شب زندہ ہونے کا معیار لگی

https://emad-ahmad.com/

ذات سمندر، نفس اندھیرا، قلب میں روشن تیرا نام
آیت کریمہ پڑھتے پڑھتے زیست کی کشتی پار لگی

قلب کو سَونا کرنا تھا اور سوچ کو تیز بنانا تھا
ذات کو پارس پتھر سے رگڑا ہے، اسی سے دھار لگی

سوچ گریزاں، جذبے ٹھنڈے، جسم پریشاں، روح غریب
رب سے دور ہوا تو اپنی ذات مجھے بیمار لگی

جسم کو چھوڑ کے جانا برسوں سخت اذیت ناک لگا
جب اللہ سے رشتہ جوڑا تب ہی روح تیار لگی

رَبِّی نَجِّنِی کہتے کہتے بستی سے منہ موڑ لیا
کوہ و دمن میں عمر گزاری، ذات تبھی ہموار لگی

https://emad-ahmad.com/

قرض کی سانسوں پہ انسان کا ذاتی استحقاق نہیں
سجدے میں ماتھا ٹیکا تو ذات بھی کچھ خوددار لگی

میں تو مٹی کا قالب تھا، تُو نے نور بھی پھونک دیا
ہستی یکدم قرنوں کے سفروں کو بھی تیار لگی

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ بس
پوری عمر لگا کر اتنی بات سمجھ سرکار لگی

کہتے ہیں سیلاب میں ڈوبے لوگ نہیں مِلتے ہیں عماد
نفسِ امّارہ کو ورد کی محفل یوں منجدھار لگی

https://emad-ahmad.com/